روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA HYDERABAD

ان المعظم، 1436ھ، قیمت: Rs.3.00 صفحات 12 ﴿یعنی مکمل سچ﴾ ○ حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار Date: 16-06-2015

میٹرو ریل کے ستونوں کے درمیان وسیع جگہ مہیا کرنے کا منصوبہ

تاحال 1800 پلرس کی بنیاد اور تعمیر کا کام مکمل، دبئی میٹرو کے طریقہ کار کو حیدرآباد میں اختیار کرنے کی کوشش: محمد ضیاء الدین

حیدرآباد (ایس این بی) شہر کے تمام اہم چوراہوں جیسے پنجہ گٹہ، خیریت آباد، معظم جاہی مارکٹ اور دیگر اہم جنکشنوں پر میٹرو ریل کے انجینئر 'کاسٹ ان سیٹو' طریقہ کی انجینئرنگ کے ذریعہ میٹرو ریل کے ستونوں کے درمیان وسیع جگہ مہیا کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں تاکہ ایسے مقامات پر ٹریفک کے بہاؤ میں آسانی ہو اور ٹریفک گاڑی رانوں کی نظر میں رہے۔ اس کیلئے خصوصی طور پر 'ویاڈکٹ' تعمیر کئے جارہے ہیں۔ اردو میڈیا کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے اچ ایم آر کے چیف انجینئر محمد ضیاء الدین نے کہا کہ میٹرو ریل ستون کو استوار کرنے کی جگہ کا انتخاب بڑی مہارت اور تمام تر احتیاط کے بعد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر میٹرو ریل کے دو ستونوں کے درمیان 100 فٹ کا فاصلہ رکھا جاتا ہے لیکن اہم چوراہوں پر اس کا فاصلہ بڑھا کر 200 فٹ رکھا گیا ہے تاکہ چاروں جانب سے ٹریفک تمام موٹر رانوں کی نظر میں ہو۔ انہوں نے کہا کہ تاحال 1800 پلرس کی بنیاد اور تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور 72 کے منجملہ 38 کلومیٹر کی طوالت پر ویاڈکٹ کیت عمیر کا کام مکمل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل اینڈ ٹی کی جانب سے میٹرو ریل پراجیکٹ کے تمام کام تیز رفتاری سے جاری ہیں اور ویاڈکٹ کو میٹرو ریل پر نصب کرنے کیلئے 16 لانچنگ گرڈرس کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ کار ایک نہتائی جدید تعمیری ٹکنالوجی کا حصہ ہے جس کے ذریعہ ٹریفک میں خلل ڈالے بنا میٹر برج کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ محمد ضیاء الدین نے کہا کہ ہیڈ ہارڈن ریل کے ذریعہ تقریباً 48 کلو میٹر طوالت پر پٹریوں کی تنصیب کا کام بھی مکمل ہوچکا ہے جس میں پہلے مرحلے (ناگلو تا میٹوگوڑہ) اور دوسرے مرحلے (میاں پور تا ایس آر نگر) کیلئے دیگر کام جیسے اوور ہیڈ الیکٹرفکیشن، برقی سربراہی اور ٹیلی کمیونکیشن مکمل ہو چکے ہیں۔ ٹرو ریل اپنے آپریشن کے دوران سگنلنگ کیلئے کمیونکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول (سی بی ٹی سی) کا استعمال کررہی ہے جو ملک بھر میں کسی بھی میٹرو ریل کیلئے پہلی مرتبہ استعمال ہو رہا ہے۔ اس جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ مصروف اوقات میں میٹرو ریل ہر دومنٹ کے وقفوں سے بھی چلائی جاسکتی ہے جو موجودہ ترسیلی نظام کے ذریعہ ممکنم نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے کے تمام میٹرو ریل اسٹیشن ناگلو، اپل، ایس او آئی، این جی آر آئی، حبشی گوڑہ، تارناکہ اور میٹوگوڑہ مکمل ہو چکے ہیں۔ ہر اسٹیشن میں داخلہ اور باہر نکلنے کیلئے چار آرمس ہیں جو معلق ہونے کے ساتھ تمام سہولتوں سے آراستہ ہیں۔ مسافرین ان اسٹیشنوں پر ٹکٹ وینڈنگ مشین یا پھر کاؤنٹر سے ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر اسٹیشن پر جدید فیر کلکشن گیٹس بھی نصب ہیں جو تمام مسافرین کے بہ آسانی داخلے اور اخراج کو یقینی بناتے ہیں۔ محمد ضیاء الدین خود بھی میٹرو ریل اور اسی طرح کی جدید تعمیرات کیلئے خصوصی ٹریننگ کے حامل ہیں۔ انہوں نے دوبئی میں سسٹینیبل اربن ٹرانسپورٹ پر حال ہی میں ٹریننگ حاصل کی جو ورلڈ بینک کے زیر سرپرستی پروگرام ہے اور اس کیلئے انہیں مرکزی وزارت برائے شہری ترقیات، حکومت ہند نے نامزد کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوبئی میٹرو چونکہ فی الحال کارکرد ہے اور مسافروں کو ان کی منزل مقصود پر پہنچا رہی ہے، انہیں بھی اس کے آپریشن کے طریقہ کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا اور اس کے چیلنجس کا بھی مکمل ادراک ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دبئی میں مسافرین کی اکثریت میٹرو ریل کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ میٹرو کی بروقت سروس، بہترین کدمات اور وقت پر منزل مقصود پر پہنچانے کی صلاحیت مسافرینک وراغب کرتی ہے۔ دوبئی جیسے عالمی شہر میں مصروف اوقات میں ٹریفک جام ایک عام بات ہے اور وقت پر مقررہ مقام کو پہنچنے کیلئے میٹرو ریل ہی مسافرین کی پہلی پسند بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوبئی میٹرو کی اہم اور جدید کارکردگی کے طریقوں کو اچ ایم آر حیدرآباد میں نافذ کرنے کی پوری کوشش کرے گی۔